بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إن الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء
عسىٰ أن يبعثك ربك مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون ۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۲ رمضان ۱۳۹۳ھ ۲۰ اخاء ۱۳۵۲ہش ۲۰ اکتوبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۳۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ اخاء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہٖ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے"

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت وعافیت اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۹ اخاء - حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی عام طبیعت تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے لیکن گزشتہ رات ایک آنکھ میں اچانک تکلیف ہو گئی۔ آنکھ بالکل سرخ ہو گئی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین۔

جاکرتا ۱۷ اکتوبر - (بذریعہ تار) مکرم جناب رئیس التبلیغ صاحب انڈونیشیا بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ مبلغین اسلام مکرم مولوی امام الدین صاحب مکرم مولوی محمد سعید صاحب انصاری، مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف اور مکرم راجہ نصیر احمد صاحب بخیر وعافیت جاکرتا پہنچ گئے ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب مجاہدین اسلام کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں خدمت دین کی بیش از پیش توفیق سے نوازے۔

محترم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی فاضل اخبار رج رشتہ ناطہ کی بچی کئی دنوں سے بیمار ہے اور بہت کمزور ہو گئی ہے اس پریشانی کی وجہ سے وہ خود بھی بیمار ہو گئے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور محترم مولانا کی پریشانی کو دور فرمائے۔ آمین۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

صدق اور خدمت کا یہ آخری موقع ہے جو انسان کو دیا گیا ہے

اب اس کے بعد کوئی موقع نہ ہو گا۔ بڑا ہی بدقسمت وہ ہے جو اس موقع کو کھو دے

"مردانہ زندگی یہی ہے کہ اس زندگی پر فرشتے بھی تعجب کریں۔ وہ ایسے مقام پر کھڑا ہو کہ اس کی استقامت اخلاص اور وفاداری تعجب خیز ہو۔ خدا تعالیٰ نامرد کو نہیں چاہتا اگر زمین و آسمان بھی ظاہری اعمال سے بھر دیں، لیکن ان اعمال میں دغا ہو تو ان کی کچھ بھی قیمت نہیں۔ کتاب اللہ سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ جب تک انسان صادق اور وفادار نہیں ہوتا اس وقت تک اس کی نمازیں بھی جہنم ہی کو لے جانے والی ہوتی ہیں جب تک پورا وفادار اور مخلص نہ ہو ریاکاری کی جڑ اندر سے نہیں جاتی۔ لیکن جب پورا وفادار ہو جاتا ہے اس وقت اخلاص اور صدق آتا ہے اور وہ زہریلا مادہ نفاق اور بزدلی کا جو پہلے پایا جاتا ہے دور ہو جاتا ہے۔

اب وقت تنگ ہے میں بار بار یہی نصیحت کرتا ہوں کہ کوئی جوان یہ بھروسہ نہ کرے کہ اٹھارہ یا انیس سال کی عمر ہے اور ابھی بہت وقت باقی ہے تندرست اپنی تندرستی اور صحت پر ناز نہ کرے۔ اسی طرح اور کوئی شخص جو عمدہ حالت رکھتا ہے وہ اپنی وجاہت پر بھروسہ نہ کرے۔ زمانہ انقلاب میں ہے۔ یہ آخری زمانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ صادق اور کاذب کو آزمانا چاہتا ہے۔ اس وقت صدق و وفا دکھانے کا وقت ہے اور آخری موقع دیا گیا ہے۔ یہ وقت پھر ہاتھ نہ آئے گا یہ وہ وقت ہے کہ تمام نبیوں کی پیشگوئیاں یہاں آکر ختم ہو جاتی ہیں۔ اس لئے صدق اور خدمت کا یہ آخری موقع ہے جو انسان کو دیا گیا ہے اب اس کے بعد کوئی موقع نہ ہو گا۔ بڑا ہی بدقسمت وہ ہے جو اس موقع کو کھو دے"

(الحکم ۳۱ جنوری ۱۹۰۴ء)

چندہ وقف جدید کی ادائیگی اور ۲۹ رمضان کی دعائیہ فہرست

امراء و صدر صاحبانِ جماعت و عہدیداران متعلقہ وقفِ جدید نیز معاونین خاص وقف جدید کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ جن جماعتوں (بشرطیکہ ان کی طرف سے وعدہ جات معقول حد تک موصول ہو چکے ہوں) یا معاونین خصوصی کی طرف سے ۱۰۰ فی صد وعدہ وقف جدید کی ادائیگی کی اطلاع ۲۷ رمضان المبارک تک دفتر وقف جدید میں پہنچ جائے گی ان کے اسماء ۲۹ رمضان المبارک کی دعا کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے امید ہے کہ زیادہ سے زیادہ جماعتیں اور احباب استفادہ کی کوشش فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق بخشے۔ آمین۔

نیز تاکیداً عرض ہے کہ وصول شدہ چندہ وقف جدید فوری طور پر مرکز میں بھجوا دیا جائے۔ کیونکہ وقف جدید کو اس وقت شدید مالی ضرورت لاحق ہے۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع میں شامل ہو کر نئی روح اور نئی زندگی حاصل کریں

(قائد عمومی)

پبلشر مسعود احمد۔ پرنٹر سید عبدالحی مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۰ اخاء ۱۳۵۳ ہش

خدائی فضلوں کی آئینہ دار عظیم الشان کامیابی

تعلیم الاسلام کالج کی ایم ایس سی کلاس کا نہایت شاندار نتیجہ ہم گزشتہ شمارہ میں ہدیہ قارئین کر چکے ہیں یہ نتیجہ بھی اللہ تعالیٰ کے اُن عظیم فضلوں اور احسانوں کا آئینہ دار ہے جن سے وہ اپنے وعدوں کے بموجب ہمیں نوازتا چلا آرہا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کی قبولیت اور اللہ تعالیٰ کے فضل بے پایاں کے ایک درخشندہ نشان کے طور پر جب ہم تحدیث نعمت کے رنگ میں اس نتیجہ کا جائزہ لیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے پیار کے حسین جلووں پر روح وجد کی کیفیت میں آئے بغیر نہیں رہتی۔ کالج کی طرف سے امتحان میں شریک ہونے والے سات کے سات جو نہ صرف اعلیٰ فرسٹ ڈویژن لے کر کامیاب ہوئے ہیں بلکہ کالج کے ایک طالب علم نعیم احمد طاہر نے یونیورسٹی بھر میں اول پوزیشن حاصل کی ہے اور نہ صرف اول پوزیشن حاصل کی ہے بلکہ ۱۱۰۰ میں سے ۹۱۹ نمبر حاصل کر کے زیادہ سے زیادہ حاصل کردہ ۹۰۴ نمبروں کا سابقہ ریکارڈ توڑ کر ایک نیا ریکارڈ قائم کر دکھایا ہے۔ پھر یونیورسٹی کے امتحان میں شریک ۱۶۷ امیدواروں میں سے پاس ہونے والے طلباء کی پہلی تیرہ پوزیشنز میں سے ہمارے کالج کے حصہ میں سات پوزیشنیں آئی ہیں۔ پھر کالج کے کامیاب ہونے والے ساتوں طلبہ کی درخشندہ کامیابی کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ ان میں سے سب سے کم نمبر لینے والے طالب علم نے بھی فرسٹ ڈویژن کی انتہائی حد سے ایک سو دو نمبر زیادہ حاصل کئے ہیں۔ مختصر یہ کہ امتحان میں شامل ہونے والے ساتوں طلباء میں سے کوئی ایک طالب علم بھی فیل نہیں ہوا، کسی نے بھی تھرڈ یا سیکنڈ ڈویژن حاصل نہیں کی سارے ہی اعلیٰ فرسٹ ڈویژن لے کر نمایاں امتیاز کے ساتھ کامیاب قرار پائے اور اس طرح یہ نتیجہ صرف کمیت کے اعتبار سے سو فیصد رہا بلکہ کیفیت کے اعتبار سے بھی امتیازی شان کا آئینہ دار ثابت ہوا۔ ایک طالب علم نے تو یونیورسٹی بھر میں اول پوزیشن حاصل کر کے ایک ریکارڈ قائم کر دکھایا جب کہ باقی چھ طلباء نے بھی یونیورسٹی بھر میں علی الترتیب ساتویں، دسویں، گیارھویں، پندرھویں، سولھویں اور سترھویں پوزیشن حاصل کر کے نتیجہ کی امتیازی شان کو دوبالا کرنے کا موجب بنے۔ یہ نتیجہ بحمد اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں اور احسانوں کا آئینہ دار ہوتے ہوئے باران رحمت کے موسلا دھار نزول پر دلالت کرتا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

ہم جہاں اس شاندار کامیابی پر کالج کے پرنسپل صاحب ایم ایس سی کلاس کے اساتذہ اور کامیاب ہونے والے طلباء کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتے ہیں وہاں بطور یاد دہانی طلباء سے یہ عرض کرنا بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ انہیں یہ کامیابی اللہ تعالیٰ کے فضل خاص کے ماتحت اس بشارت کے بموجب ملی ہے جس کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر آج سے ۶۸ سال قبل رقم فرمایا تھا:۔

"میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ وہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔"

(تجلیات الٰہیہ صفحہ ۲۱)

اللہ تعالیٰ نے اس بشارت کے تحت اپنے فضل سے انہیں ایک مخصوص علم میں کمال کا ایک درجہ حاصل کرنے کی توفیق بخشی ہے ان کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لاتے ہوئے اس امر میں کوشاں رہیں کہ خدا تعالیٰ انہیں کمال کے تمام درجے حاصل کرنے کی توفیق بخشے اور پھر علم کے ساتھ ساتھ معرفت میں بھی کمال حاصل کرنے کی سعادت سے بہرہ ور فرمائے تا وہ سچائی کے نور اور دلائل اور نشانوں سے پوری طرح مزین اور آراستہ ہو کر اسلام کا دنیا میں بول بالا کرنے والے ثابت ہو سکیں۔ اس کامیابی سے ان کے لئے غیر محدود ترقیات کا میدان کھل گیا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور سجدات شکر بجا لاتے اور اس کے حضور عاجزانہ دعائیں کرتے ہوئے اس میدان میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔ اور خدمت اسلام اور خدمت نوع انسان کو اپنا مطمح نظر قرار دے کر خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ مذکورہ بالا آسمانی بشارت کی رو سے ان کے لئے عظیم الشان کارنامے سرانجام دینا مقدر ہے وہ آگے بڑھیں اور ان عظیم الشان کارناموں کی انجام دہی کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں۔

غلبۂ اسلام کے نقطۂ نگاہ سے ایک اہم کارنامہ انجام دینے کی ذمہ داری ان پر عاید ہوتی ہے وہ کارنامہ یہ ہے کہ وہ اپنے حاصل کردہ علم اور معرفت کی رو سے دنیا پر اس حقیقت کو آشکار کریں کہ حقیقی مذہب اور حقیقی سائنس میں کوئی تضاد نہیں ہے کیونکہ یہ دونوں ایک ہی درخت کی دو شاخیں ہیں یہ حقیقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کے ذریعہ اظہر من الشمس ہو چکی ہے۔ ان کا فرض یہ ہے کہ وہ سائنسدانوں کی طرف سے پیش کئے جانے والے نئے اشکال کو اپنے علم اور تجربہ اور تحقیق کی مدد سے حل کر کے مذہب اور سائنس میں تضاد کا پرچار کرنے والے مغربی سائنسدانوں اور فلسفیوں کے منہ بند کر دکھائیں۔ اس ضمن میں ہم ان کی توجہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک ارشاد کی طرف مبذول کرانا چاہتے ہیں۔ آپ نے آج سے ۱۳ تیرہ سال قبل رقم فرمایا تھا:۔

"سچا مذہب خدا کا قول ہے جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ دنیا پر نازل ہوا۔ اور پھر آپ کے خادم اور ظل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اس نے اس زمانہ میں نئی روشنی پائی اور سچی سائنس خدا کا فعل ہے جو خدا کی پیدا کی ہوئی نیچر کے پردوں میں مستور رہ کر زمانہ کی ضرورت کے مطابق ظاہر ہوتی رہتی ہے۔ اگر ان دونوں میں کوئی ٹکراؤ سمجھا جاتا ہے تو وہ یقیناً نظر کا دھوکا ہے یعنی یا تو کسی معاملہ میں مذہب کو ٹھیک طرح نہیں سمجھا گیا اور یا سائنس کی کسی تحقیق میں تحقیق کرنے والوں کو ٹھوکر لگی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء اور آپ سے تربیت یافتہ اصحاب کے لٹریچر نے اس نام نہاد تضاد کو بیشتر صورتوں میں صاف کر دیا ہے اور اگر کوئی ظاہری تضاد باقی ہے تو وہ بھی انشاء اللہ جلد صاف ہو جائے گا۔"

(ماہنامہ انصار اللہ بابت ماہ نومبر ۱۹۶۰ء ص)

اگر کسی سائنسدان کی نئی تحقیق سچے مذہب اور سچی سائنس میں کسی ظاہری تضاد کی نشاندہی کرے تو یہ تعلیم الاسلام کالج کے فارغ التحصیل سائنسدانوں کا فرض ہے کہ وہ اس تحقیق کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے اشکال کو حل کر کے ثابت کر دکھائیں کہ خدا تعالیٰ کے قول یعنی اسلام اور خدا تعالیٰ کے فعل یعنی سچی سائنس میں کوئی تضاد نہیں ہے اگر کوئی ظاہری تضاد نظر آتا ہے تو یہ انسانی فہم کا قصور ہے۔ انسانی فہم کے ہر نئے قصور کا تجزیہ کر کے اس کے بالمقابل اس قرآنی صداقت کو دنیا پر آشکار کرنا ان کی سب سے اہم ذمہ داری ہے کہ

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا مَّا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَٰنِ مِن تَفَاوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِن فُطُورٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۝

(الملک آیات ۳ تا ۵)

وہی ہے جس نے سات آسمان درجہ بدرجہ بنائے ہیں۔ تو رحمٰن (خدا) کی پیدائش میں کوئی رخنہ نہیں دیکھتا اور تو اپنی آنکھ کو ادھر اُدھر پھیر کر اچھی طرح سے دیکھ لے کیا تجھے (خدا کی مخلوق میں کسی جگہ بھی) کوئی رخنہ نظر آتا ہے۔ پھر بار بار نظر کو چکر دے وہ آخر تیری طرف ناکام ہو کر لوٹ آئے گی۔ اور وہ تھکی ہوئی ہوگی۔ (اور کوئی رخنہ نظر نہ آئے گا)

اللہ تعالیٰ کے وعدوں اور فضل خاص کے ماتحت عظیم الشان کامیابی سے ہمکنار ہونے والے طلباء کو ان کی اہم ذمہ داری یاد دلانے کے بعد ہم اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعا بھی کرتے ہیں کہ تعلیم الاسلام کے شعبہ فزکس نے ایم ایس سی کلاسز کے اجراء کے بعد پہلے دو یونیورسٹی امتحانوں میں بفضل اللہ تعالیٰ نہایت اعلیٰ اور شاندار نتائج حاصل کر دکھانے کی جو روایت قائم کی ہے اور امسال پہلے سے بھی بڑھ کر جو نمایاں اور امتیازی کامیابی حاصل کر دکھائی ہے خدا تعالیٰ اپنے فضل بے پایاں کے ماتحت اسے اپنی اس روایت کو آئندہ بھی نہ صرف برقرار رکھنے بلکہ اسے نمایاں سے نمایاں اور درخشندہ سے درخشندہ تر بنانے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ دلی لگن انتھک محنت اور بے لوث خدمت کا جذبہ ہمیشہ فزوں سے فزوں تر ہوتا اور خدائی فضلوں کو جذب کرنے کا باعث بنتا رہے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک

اصلاح نفس اور قربِ الٰہی کا ذریعہ

مکرم سلطان احمد صاحب شاہد مہتمم تربیت خدام الاحمدیہ مرکزیہ

۶۔ ذکر الٰہی

رمضان المبارک میں خصوصاً اور دوسرے دنوں میں عموماً ذکرِ الٰہی پر خاص زور دیا جائے۔ کثرت کے ساتھ درود شریف کا ورد کیا جائے دن رات اٹھتے بیٹھتے۔ سوتے جاگتے غرض ہر وقت خدا تعالیٰ کی تسبیح و تحمید اور استغفار کیا جائے اس طرح خیالات پراگندہ ہونے سے محفوظ رہیں گے خدا تعالیٰ اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے غیرت اور محبت پیدا ہوگی اور اس سے دل کو اطمینان نصیب ہوگا۔ قرآن کریم نے اسی بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ" (رعد آیت ۲۹)

سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ کی یاد ہی سے دل اطمینان پاتے ہیں۔

پھر قرآن کریم فرماتا ہے:۔

"اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی جُنُوْبِھِمْ" (آل عمران ۱۹۲)

کہ عقلمند وہ ہیں جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:۔

"فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوۃَ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ قِیَامًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی جُنُوْبِکُمْ" (نساء ۱۰۴)

کہ جب تم نماز ادا کر چکو تو اللہ تعالیٰ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر یاد کرتے رہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"استغفار کرتے رہو اور موت کو ہر وقت یاد رکھو۔ موت سے بڑھ کر اور کوئی چیز بیدار کرنے والی نہیں ہے جب انسان سچے دل سے خدا کی طرف رجوع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنا فضل نازل کرتا ہے جس وقت انسان اللہ تعالیٰ کے حضور سچے دل سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے پہلے گناہ معاف فرما دیتا ہے اور پھر اس وقت سے نیا حساب چلتا ہے اگر ایک انسان کسی دوسرے انسان کا ذرہ سا بھی گناہ کرے تو وہ شخص ساری عمر اس سے کینہ اور دشمنی رکھتا ہے اور گو زبانی اسے معاف کر دینے کا اقرار کرے تاہم پھر بھی جب اسے موقع ملتا ہے تو وہ اپنے کینہ اور عداوت کا اظہار کر ہی دیتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کمال رحیم و کریم ہے کہ جب ایک بندہ سچے دل سے اس کی طرف آتا ہے تو وہ رجوع برحمت ہو کر اس کے سارے گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے اور اس پر اپنا فضل نازل فرماتا ہے اور سابقہ گناہوں کی سزا سے درگزر کرتا ہے اس لئے تم بھی اب یہاں سے ایسے ہو کر جاؤ کہ تم وہ ہو جو پہلے نہ تھے۔ نمازوں کو سنوار کر پڑھو جو اللہ تعالیٰ یہاں ہے وہ وہاں بھی ہے۔ پس یہ نہ ہو کہ جب تک تم یہاں رہو تمہارے دلوں میں رقت اور خدا کا خوف ہو اور جونہی اپنے گھروں میں جاؤ تو بے خوف و نڈر ہو جاؤ۔ نہیں بلکہ ہر وقت اور ہر لحظہ تمہیں خدا کا خوف رکھنا چاہیئے۔ ہر ایک کام کرنے سے پہلے خوب سوچ لو اور دیکھ لو کہ اس سے اللہ تعالیٰ راضی ہوگا یا ناراض" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۳۰)

۷۔ دُعا

مومن کا سارا دار و مدار دعا پر ہے۔ دعا اس کے لئے بہترین ہتھیار ہے جسے وہ استعمال کر کے مشکلات پر قابو پاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے ایک نہ ٹوٹنے والا تعلق قائم ہوتا ہے اور اسے ہر کام میں فتح ہوتی ہے۔ دعا مومن کی روح کے لئے ایک اعلیٰ قسم کی غذا ہے اس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتا انسان کو اپنی روحانی زندگی کے بقا کے لئے دعاؤں پر زور دینا ہوگا۔ اس سے ہر ایک مرض سے شفا ملتی ہے۔ اس لئے خدا سے پختہ تعلق قائم کرنے مشکلات سے نجات پانے۔ غلبہ اسلام اور ملک کی سالمیت اور استحکام کے لئے کثرت سے دعاؤں کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی پکار کو سنتا ہے اور اس کا جواب دیتا ہے۔ رمضان المبارک میں اور خاص طور پر رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں جس میں لیلۃ القدر آتی ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں رمضان کے ساتھ ہی قبولیت دعا کا تذکرہ فرمایا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔ وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ۔ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ (البقرۃ ۱۸۷) اور (اے رسول!) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں۔ تو (تو جواب دے کہ) میں (ان کے) پاس ہی ہوں۔ جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ سو چاہیئے کہ وہ (دعا کرنے والے بھی) میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعا کی بڑی تاکید فرمائی ہے۔ فتح و نصرت کی کنجی صرف دعا ہی قرار دی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"ہمارا تو سارا دارومدار ہی دعا پر ہے۔ دعا ہی ایک ہتھیار ہے جس سے مومن ہر کام میں فتح پا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومن کو دعا کرنے کی تاکید فرمائی ہے بلکہ وہ دعا کا منتظر رہتا ہے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ بعض دعاؤں کو خاص فضل سے قبول فرماتا ہے دعا سے انسان ایک ایک مرض سے بچ جاتا ہے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۵۱)

دعا ایک ایسی چیز ہے جس سے انسان کو قربِ الٰہی نصیب ہوتا ہے اور اسے ایک نئی زندگی ملتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس کے متعلق بڑی صراحت کے ساتھ فرماتے ہیں کہ:۔

"دعا کی مثال ایک چشمہ شیریں کی طرح ہے جس پر مومن بیٹھا ہے۔ وہ جب چاہے اس چشمہ سے اپنے آپ کو سیراب کر سکتا ہے جس طرح ایک مچھلی بغیر پانی کے زندہ نہیں رہ سکتی اسی طرح مومن کا پانی دعا ہے کہ جس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔ اس دعا کا ٹھیک محل نماز ہے جس میں وہ راحت اور سرور مومن کو ملتا ہے کہ جس کے مقابل ایک عیاش کا کامل درجہ کا سرور جو اسے کسی بدمعاشی میں میسر آ سکتا ہے۔ ہیچ ہے۔ بڑی بات جو دعا میں حاصل ہوتی ہے وہ قربِ الٰہی ہے۔ دعا کے ذریعہ ہی انسان خدا تعالیٰ کے نزدیک ہو جاتا ہے اور اسے اپنی طرف کھینچتا ہے۔ جب مومن کی دعا میں پورا اخلاص اور انقطاع پیدا ہو جاتا ہے تو خدا تعالیٰ کو بھی اس پر رحم آ جاتا ہے اور خدا تعالیٰ اس کا متولی ہو جاتا ہے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۵۹)

آپ نے مزید فرمایا کہ:۔

"دعا میں خدا تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات کے یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا دعا ہی کے ذریعہ سے ہوگا۔ ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے اور اس کے سوائے اور کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں۔ جو کچھ ہم پوشیدہ مانگتے ہیں۔ خدا تعالیٰ اس کو ظاہر کر کے دکھا دیتا ہے۔ گزشتہ انبیاء کے زمانہ میں بعض مخالفین کو نبیوں کے ذریعہ سے بھی سزا دی جاتی تھی مگر خدا جانتا ہے کہ ہم ضعیف اور کمزور ہیں اس واسطے اس نے ہمارا سب کام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ اسلام کے واسطے اب یہی ایک راہ ہے جس کو خشک ملا اور خشک فلسفی نہیں سمجھ سکتا۔ اگر ہمارے واسطے لڑائی کی راہ کھلی ہوتی تو اس کے لئے تمام سامان بھی مہیا ہو جاتے۔ جب ہماری دعائیں ایک نقطہ پر پہنچ جائیں گی تو جھوٹے خود بخود تباہ ہو جائیں گے۔ نادان دشمن جو سیاہ دل ہے وہ کہتا ہے کہ ان کو سوائے سونے اور کھانے کے اور کچھ کام ہی نہیں۔ مگر ہمارے نزدیک دعا سے بڑھ کر اور کوئی تیز ہتھیار ہی نہیں۔ سعید وہ ہے جو اس بات کو سمجھے کہ خدا تعالیٰ اب دین کو کس راہ سے ترقی دینا چاہتا ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۲۸-۲۷)

پس آیئے ہم سب ان مبارک ایام میں خاص طور پر ان باتوں پر عمل کرنے کی کوشش کریں تا ہم اصلاح نفس کر کے خدا تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں سے وافر حصہ پائیں اور ہمیں اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا قرب نصیب ہو۔ آمین اللھم آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات

مرتبہ: مکرم مولوی انیس الرحمٰن صاحب صادق شاہد مربی سلسلہ احمدیہ

"روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہیئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۲۳)

"خدا تعالیٰ کے احکام دو قسموں میں تقسیم ہیں ایک عبادات مالی دوسرے عبادات بدنی۔ عبادات مالی تو اسی کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو اور جس کے پاس نہیں وہ معذور ہے اور عبادات بدنی کو بھی انسان عالم جوانی میں ہی کر سکتا ہے ورنہ ساٹھ سال کے بعد طرح طرح کے عوارضات لاحق ہوتے ہیں۔ نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر بینائی میں فرق آ جاتا ہے۔ کسی نے یہ ٹھیک کہا ہے کہ پیری و صد عیب اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں۔

موئے سفید از اجل آرد پیام

اس لئے انسان کو چاہیئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجا لاوے۔ روزہ کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے

وَأَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ

یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔"

(البدر ۱ دسمبر ۱۹۰۲ء)

"صلوٰۃ کے بعد روزہ کی عبادت ہے۔ افسوس ہے کہ اس زمانہ میں بعض مسلمان کہلانے والے ایسے بھی ہیں جو ان عبادات میں ترمیم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اندھے ہیں اور خدا تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے آگاہ نہیں۔ تزکیہ نفس کے واسطے یہ عبادات لازمی پڑی ہوئی ہیں۔ کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا بھی تزکیہ نفس کے واسطے ضروری ہے۔ اس سے کشفی حالت بڑھتی ہے۔ انسان صرف روٹی سے نہیں جیتا۔ بالکل ابدی زندگی کا خیال چھوڑ دینا اپنے اوپر قہر الٰہی نازل کرنا ہے۔

روزہ دار کو خیال رکھنا چاہیئے کہ روزہ سے صرف یہ مطلب نہیں کہ انسان بھوکا رہے بلکہ خدا کے ذکر میں بہت مشغول رہنا چاہیئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم رمضان شریف میں بہت عبادت کرتے تھے۔ ان ایام میں کھانے پینے کے خیالات سے فارغ ہو کر ان ضرورتوں سے انقطاع کر کے تبتل الی اللہ حاصل کرنا چاہیئے۔ بدنصیب ہے وہ شخص جس کو جسمانی روٹی ملی مگر اس نے روحانی روٹی کی پرواہ نہیں کی۔ جسمانی روٹی سے جسم کو قوت ملتی ہے ایسا ہی روحانی روٹی روح کو قائم رکھتی ہے اور اس سے روحانی قویٰ تیز ہوتے ہیں۔"

(لیکچر [illegible])

"شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ أُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْآنُ سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بعد حاصل ہو جائے۔ اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس أُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْآنُ میں یہی اشارہ ہے۔ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے۔"

(ملفوظات جلد ۴ صفحہ ۲۵۶)

"حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو آدمی بڑے بدقسمت ہیں ایک وہ جس نے رمضان پایا اور رمضان گذر گیا اور اس کے گناہ بخشے نہ گئے اور دوسرا وہ جس نے والدین کو پایا اور والدین گذر گئے اور اس کے گناہ بخشے نہ گئے۔"

(فتاویٰ جلد اول صفحہ ۱۹۳)

"میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی۔ یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں۔"

(الحکم جنوری ۱۹۰۱ء)

محترم چوہدری علی محمد صاحب کی یاد میں

مکرم چوہدری دل محمد صاحب چک ۲۱/ج ب ضلع لائل پور

خاکسار کے والد چوہدری علی محمد صاحب ۱۷ ستمبر کی صبح کو چار بجے اس دنیائے فانی سے رخصت ہو کر اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نے قریباً ۸۰-۸۲ سال عمر پائی اور بڑی عزت و آبرو کے ساتھ زندگی گذاری۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ چک ۲۱/ج ب دھرور تحصیل و ضلع لائلپور سے جنازہ بذریعہ بس ربوہ لایا گیا۔ بعد نماز عشاء محترم امیر صاحب مقامی کے ارشاد پر محترم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی فاضل نے جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی کرائی۔

والد صاحب مرحوم ۱۹۳۵ء میں بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے جس کے بعد دین سے آپ کی محبت متواتر ترقی کرتی رہی۔ ہر سال اپنے گاؤں واقع ضلع امرتسر سے قادیان جلسہ سالانہ پر باقاعدگی سے حاضر ہوتے رہے اور ہجرت کے بعد بھی ربوہ میں جلسہ سالانہ میں ہر سال باقاعدگی سے شامل ہوتے رہے۔ آخری سالوں میں کمزوری کے باوجود ایک مرتبہ بھی ناغہ نہیں کیا۔ تبلیغ کا بے حد شوق تھا۔ بڑے میٹھے اور پیارے انداز میں گفتگو کرتے جس کا سننے والوں پر گہرا اثر ہوتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعے ظاہر ہونے والے خدا تعالیٰ کے نشانات کا ذکر کر کے بڑا سرور حاصل کرتے۔ ۱۹۰۳ء کے نشانات میں اپنی اولاد کو نصیحت فرماتے کہ موت کا ایک دن مقرر ہے۔ ڈرنے کی کوئی بات نہیں اپنے ایمان کو مضبوط کرنا چاہیئے۔ سلسلہ کی مالی خدمت کرتے میں کبھی بخل سے کام نہیں لیتے تھے۔ بلکہ مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ فرضی چندوں کے علاوہ سلسلہ کی طرف سے خود بھی تحریک ہوتی اس میں شامل ہوتے۔ چندہ تحریک جدید اور وقف جدید وغیرہ میں ہر سال حصہ لیتے رہے۔ فضل عمر فاؤنڈیشن میں بھی چندہ دیا۔ انصار اللہ کے ہال کی تعمیر میں حصہ لینے والوں کے جو نام کندہ ہیں والد صاحب مرحوم کا نام بھی ان میں شامل ہے۔ نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں ۵۰۰ روپے ادا کئے۔ آپ کی نسل میں خدا تعالیٰ نے بڑی برکت عطا فرمائی۔ آپ نے چار لڑکے ایک لڑکی بارہ پوتے تین پوتیاں چھ پڑپوتے چھ پڑپوتیاں۔ چار نواسے تین نواسیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ خدا تعالیٰ والد صاحب مرحوم کے درجات بلند فرماتا رہے اور ان کے پسماندگان کو اپنی خاص حفاظت میں رکھے۔ آمین۔

درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ ایک لمبے عرصے سے بیمار چلی آ رہی ہیں درمیان میں قدرے افاقہ ہوا تھا مگر پچھلے سال دسمبر میں بوجہ بڑھاپا فرش پر گر پڑیں اور کولہے کی ہڈی پر سخت چوٹ آئی اور چلنے پھرنے سے معذور ہو گئیں اب حالت زیادہ خراب ہے کمزوری بے حد ہے۔ احباب جماعت ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد سعید کارکن بہشتی مقبرہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۷۳ء کے موقع پر
علمی اور ورزشی مقابلے

حسب سابق امسال بھی سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ میں علمی اور ورزشی مقابلے ہوں گے۔ اوّل، دوم آنے والے اطفال اور مجالس کو انعامات دیئے جائیں گے۔ بعض انفرادی مقابلوں میں اطفال کی عمر کے لحاظ سے دو معیار ہوں گے۔

اوّل : معیار صغیر ۷ تا ۱۱ سال عمر

دوم : معیار کبیر ۱۱ تا ۱۵ سال عمر

مقابلوں کی تفصیل درج ذیل ہے :۔

علمی مقابلے :۔

حفظِ قرآن (سورہ بقرہ کی پہلی سترہ ۱۷ آیات اور آخری دس سورتیں) تلاوت قرآن کریم۔ نظم خوانی حفظ نظم۔ اذان۔ معلومات عامہ۔ مشاہدہ و معائنہ۔ پیغام رسانی (چار اطفال کی ٹیم ہوگی) تقریر۔ مضمون نویسی۔

عناوین تقریری مقابلہ :۔

کسی ایک موضوع پر ۳ تا ۴ منٹ کے لئے تقریر کرنا ہوگی۔ (۱) ہمارا وطن (۲) اطاعت (۳) صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام (۴) ہمسایوں سے حسن سلوک (۵) زلزلوں سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی۔

عناوین مقابلہ مضمون نویسی :۔

(۱) اچھا طفل (۲) وفات مسیح ناصری علیہ السلام (۳) مسجد کے آداب (۴) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تحریکات برائے اطفال (۵) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا بچوں سے حسنِ سلوک

ورزشی مقابلے۔

انفرادی مقابلے :۔ ۱۰۰ گز کی دوڑ۔ لمبی چھلانگ۔ اونچی چھلانگ۔ نشانہ غلیل۔ ثابت قدمی۔ تین ٹانگ کی دوڑ۔ کلائی پکڑنا۔

اجتماعی مقابلے : فٹ بال۔ کبڈی۔ رسہ کشی۔ جھنڈا جنگ۔ اجتماعی مقابلے بلاک وار ہوں گے نگران صاحب بلاک یا ان کے نمائندے اپنے اپنے حلقہ سے کھلاڑی منتخب کریں گے۔ حسب ذیل بلاک ہوں گے :۔

۱۔ محمود بلاک : ربوہ کی مجالس کے اطفال پر مشتمل ہوگا نگران : ناظم صاحب اطفال۔ ربوہ

۲۔ ناصر بلاک : راولپنڈی ڈویژن۔ سرگودھا ڈویژن۔ آزاد کشمیر۔

نگران : ناظم صاحب اطفال ضلع راولپنڈی۔ نائب نگران : ناظم صاحب اطفال ضلع سرگودھا

۳۔ خالد بلاک : لاہور ڈویژن۔ ملتان ڈویژن۔

نگران : ناظم صاحب اطفال ضلع سیالکوٹ۔ نائب نگران ناظم صاحب اطفال ضلع لاہور

۴۔ طارق بلاک۔ بہاولپور ڈویژن۔ صوبہ سندھ۔ سرحد۔ بلوچستان۔

مکرم ناظم صاحب ضلع تھرپارکر۔ نائب نگران ناظم اطفال ضلع کراچی۔

(۱) اس اجتماع کے موقع پر ایک دلچسپ اور نہایت مفید علمی و صنعتی نمائش کا انتظام بھی ہوگا۔ بہترین دستی کام کا نمونہ پیش کرنے والوں میں سے اوّل و دوم آنے والے اطفال اور مجالس کو انعامات دیئے جائیں گے۔

(۲) اطفال یہ یاد رکھیں کہ ان کا اجتماع احاطہ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی بجائے احاطہ تعلیم الاسلام ہائی سکول میں ہوگا۔

(مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ٹنڈر مطلوب ہیں

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جو ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸ دسمبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے کے موقع پر مندرجہ ذیل کی سپلائی کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں :۔

۱۔ بڑا گوشت ۲۔ چھوٹا گوشت

اوقات دفتر میں شرائط وغیرہ دفتر جلسہ سالانہ سے معلوم کی جاسکتی ہیں۔ ٹنڈر داخل کرنے کی آخری تاریخ ۳۰ اکتوبر ۱۹۷۳ء ہے۔

(ناظم سپلائی جلسہ سالانہ۔ ربوہ)

لجنات اماء اللہ کے لئے ضروری اعلان

لجنات کی تمام صدر خواتین سالانہ اجتماع لجنہ مرکزیہ کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل باتیں نوٹ کریں۔

۱۔ اجتماع کے مقابلہ جات کے لئے جو سرکلر بھجوایا گیا تھا اس میں سوال و جواب کے رنگ میں جو انٹرویو دینی معلومات رکھا گیا ہے اس میں وقت کی کمی کے باعث مندرجہ ذیل تبدیلیاں کی گئی ہیں :۔

پہلا سوال۔ صرف پہلے سپارے میں سے پوچھا جائے گا۔

دوسرا سوال۔ تاریخ احمدیت کے ابتدائی دور سے متعلق ۱۹۰۰ء تک

تیسرا سوال۔ تاریخ لجنہ سے متعلق صرف پہلی جلد میں سے

چوتھا سوال۔ کوئی سوال عام دینی معلومات سے متعلق۔

۲۔ ۱۹۷۲ء میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی وہ تقریر جو حضور نے ۱۹۷۲ء کے اجتماع کے موقع پر پردے کے بارے میں فرمائی تھی۔ کثیر تعداد میں شائع کر کے ہر احمدی گھرانے تک پہنچائی جائے۔ بہنوں کی خواہش کے مطابق یہ تقریر کثیر تعداد میں چھاپی گئی ہے تمام عہدیداران یہ جائزہ لیں کہ ہر احمدی گھرانے تک یہ تقریر پہنچ گئی ہے ورنہ بصورت دیگر فوراً یہ تقریر منگوا کر تقسیم کریں۔ فی نسخہ قیمت صرف بچاس پیسے ہے۔

۳۔ ہر ضلع کی صدر دفتر لجنہ مرکزیہ میں سالانہ رپورٹ بھجواتے وقت وضاحت سے یہ لکھے کہ اس نے دوران سال اپنی ضلعی لجنات کے کتنے دورے کئے ہیں۔

۴۔ تمام لجنات سے یہ کہا گیا تھا کہ ۱۹۷۳ء میں نئے انتخابات کرائے جائیں اگر وقت کی کمی کی وجہ سے یہ انتخابات ابھی نہیں کروائے گئے تو سالانہ اجتماع اور جلسہ سالانہ کے درمیانی وقفہ میں یہ انتخابات کروائے جائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

حیوانات کی دوائیں
اکسیر مونہہ کھر

نیز ہندش لگ کتار۔ سرکتا۔ زہر باد۔ گل گھوٹو۔ رواہ۔ دردوں۔ کمی دودھ۔ تھنوں کی اکسیریں۔ مرغیوں کے لئے اکسیر رانی کھیت۔ اور پولٹری کیور وغیرہ یہاں سے خریدیں۔ حیوانات سے متعلق رسالہ مفت

کیور ہوم میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ لانڈھی کراچی

ہیڈ آفس : ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبر ۱۱۶ و ۲۰۷

قابل فروخت پلاٹ

میں اپنا رجسٹری شدہ پلاٹ نمبر ۱۱۵ رقبہ ایک کنال واقع جناح آباد۔ ایبٹ آباد جس میں بجلی اور پانی موجود ہے بالمقابل ۱۱۶ جو ساتھ ہے میں کوٹھی تعمیر شدہ ہے۔ فروخت کرنا چاہتا ہوں۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

محمد ابراہیم خان مکان ۲/۶ محلہ دار الرحمت وسطی۔ ربوہ

درخواستِ دعا

۱۔ خاکسار کی اہلیہ کی صحت بہت خراب رہتی ہے۔ احباب کرام سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد سلیم مربی جماعت احمدیہ سکھر و جیکب آباد)

۲۔ میری نانی جان آج کل بہت بیمار ہیں ضعیف العمر ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں مکمل صحت عطا فرمائے آمین۔ (ظفر اقبال لائل پور)

۳۔ ۷ ستمبر کو خاکسار پر دل کا شدید حملہ ہوا اللہ تعالےٰ نے زندگی دے دی ابھی زیر علاج ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین (عبد الستار صاحب سیالکوٹی ہے دالی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک نہایت ضروری تحریک

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے تاریخی دورہ مغربی افریقہ سے واپسی پر "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" اور "نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام" کو جاری فرماتے ہوئے یہ تحریک بھی فرمائی تھی۔

"میں سمجھتا ہوں کہ جماعت کو دعاؤں کے ساتھ اور تدبیر کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے یہ توفیق مانگنی چاہیئے کہ ہم کم از کم تیس ہیلتھ سنٹرز (طبی امداد کے مراکز) اس سال کے اندر کھول دیں۔ یہ کام بڑا ہی ضروری ہے۔"

(الفضل ۲۲ / وفا ۱۳۴۹ ہش)

ہمیں یقین ہے کہ احباب جماعت سارا سال ہی اس پر عمل پیرا رہتے ہوں گے تاہم آج کل رمضان المبارک کے بابرکت ایام ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کا یہ اعلان ہے کہ ان دنوں میں دعا کی قبولیت میں زبردست اضافہ ہو جاتا ہے پس احباب خاص توجہ سے دعا فرمائیں تا اللہ تعالیٰ ہمارے ہسپتالوں اور سکولوں کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور وہ افریقی بلاد کے باشندوں کے لئے ہر رنگ میں مفید ثابت ہوں۔ اور ان کو چلانے والے ہمارے واقف ڈاکٹر اور اساتذہ کی قربانیوں کو قبول فرماتے ہوئے انہیں انسانیت کی بہترین خدمت بجالانے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سب کارکنان کو بھی اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے احسن رنگ میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے ضروری اعلان

مرکزی سالانہ اجتماع کے موقع پر مجالس کے بجٹ اور وصولی کا گوشوارہ شائع کیا جا رہا ہے جو شوریٰ میں بھی پیش ہوگا۔ مجالس کوشش کریں کہ اجتماع سے قبل ان کی سو فیصد وصولی ہو جائے۔ اور ان کا نام بقایادار مجالس میں نہ آئے۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

مکرم چوہدری وزیر محمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ ۱۴/اکتوبر کو میو ہسپتال لاہور میں انتقال فرما گئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم کا ۱۰/اکتوبر کو پروسٹیٹ کا اپریشن ہوا تھا۔ اپریشن تو کامیاب ہو گیا تھا لیکن ۱۳ تاریخ کو دل کا سخت دورہ پڑا جس سے جانبر نہ ہو سکے۔ آپ کے صاحبزادے جمیل محمد اسی رات آپ کی نعش کو ربوہ لے آئے اور دوسرے دن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے تحت مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے بعد نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی جس میں اہل ربوہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم ملک سیف الرحمن صاحب مفتی سلسلہ احمدیہ نے دعا کرائی۔

آپ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پرانے خادموں میں سے تھے اور آپ کو ایک لمبا عرصہ حضور کی خدمت اور ان کی شفقت سے مستفید ہونے کا موقع ملا۔ آپ بہت عبادت گزار سادہ طبیعت کے مالک تھے آپ نے اپنے پیچھے بیوہ (جو کہ مولانا جلال الدین صاحب شمس کی ہمشیرہ ہیں) تین بیٹے خلیل احمد صاحب حال انگلستان۔ جمیل محمد صاحب اور حلیم محمد صاحب ایم اے اور آٹھ بیٹیاں چھوڑی ہیں جن میں سے چار بیٹیاں شادی شدہ ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے اور ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔

درخواست دعا

۱۔ نظارت بیت المال آمد کے مددگار کارکن مکرم رشید احمد صاحب ناصر چار پانچ یوم سے بہت بیمار ہیں۔ ان کی حالت تشویشناک ہے اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے جلد شفا بخشے آمین۔

(منور احمد قائم۔ کارکن نظارت بیت المال خرچ ربوہ)

۲۔ عزیزہ نجمہ جاوید مرزا دختر مرزا اسلم بیگ صاحب ہونسلو لندن عمر سات سال کا اپنڈکس کا اپریشن ہوا ہے لیکن اس کے پیٹ میں شدید درد ہے بخار بھی شدت اختیار کر گیا ہے۔ سینہ پر بلغم جم جانے کی وجہ سے سانس میں دقت ہے جسم میں چھوٹے چھوٹے دانے نکل آئے ہیں جن کے پھٹ جانے سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ حالت خطرناک ہے۔ بچی کی کامل و عاجل صحت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

(مرزا عبدالرشید ولد مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم ربوہ)

صحرائے سینا میں مصر اور اسرائیل کے درمیان

تاریخ کی سب سے ہولناک جنگ

جنگ فیصلہ کن مرحلہ میں پہنچ گئی، مسلسل گولہ باری سے جزیرہ نما سینا کا ریگستان جہنم زار بنا ہوا ہے

شام کی توپوں نے زبردست جنگ کے بعد اسرائیل کو مزید کئی میل پیچھے دھکیل دیا

قاہرہ ۱۹/اکتوبر۔ صحرائے سینا میں مصر اور اسرائیل کے درمیان فیصلہ کن جنگ شروع ہو چکی ہے جس میں سینکڑوں ٹینک، بکتر بند دستے، توپ خانہ اور جنگی طیارے حصہ لے رہے ہیں۔ یہ جنگ پرسوں صبح شروع ہوئی تھی۔ جو کل دن بھر اور رات گئے تک جاری رہی اس جنگ کی ہولناکی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاتا ہے کہ سینا میں گولوں اور بموں کی خوفناک آوازوں اور آگ کے شعلوں کے سوا اور کچھ نظر نہیں آرہا۔ آگ کے شعلے اتنے بلند ہیں کہ میلوں دور سے دیکھے جا سکتے ہیں۔ یہ جنگ تاریخ میں ٹینکوں کی سب سے بڑی جنگ ہے۔ مصر کے ایک فوجی ترجمان نے بتایا ہے کہ مصری فوجیں دشمن کو برابر پیچھے دھکیل رہی ہیں۔ دشمن کو شدید جانی نقصان پہنچایا گیا ہے اس کے بے شمار ٹینک اور بکتر بند دستے تباہ کر دیئے گئے ہیں، اس محاذ پر اسرائیل اپنی فوجوں کو بڑی تیزی سے کمک پہنچا رہا ہے۔

مصر کے فوجی ترجمان نے بتایا کہ مصری فوجوں نے دشمن کو پسپا ہونے پر مجبور کر دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹینکوں کی مدد سے جنوبی سیکٹر میں مصری فوجیں دشمن پر شدید دباؤ ڈال رہی ہیں۔ اور کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ مصر نے کل سے اب تک دشمن کے ۱۵ طیارے مار گرائے ہیں ان میں سے ۷ مصری فوجوں نے گرائے۔ ان حملوں میں مصری فوجیں برابر آگے بڑھ رہی ہیں۔

مصر کے فوجی ترجمان عزالدین مختار نے اخبار نویسوں کو بتایا ہے کہ مصر اب تک دشمن کے ۲۶۹ طیارے ۹۲۴ ٹینک اور ۸ فوجی کشتیاں تباہ کر چکا ہے کئی اسرائیلی فوجیوں کو ہلاک کرنے کے علاوہ ہزاروں کو قیدی بھی بنا لیا گیا ہے۔

ایجنسی فرانس پریس نے تل ابیب سے اطلاع دی ہے کہ اسرائیل کی بائیں بازو کے سیاسی گروپ نے ایک قرارداد منظور کی ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ سلامتی کونسل کی نومبر ۱۹۶۷ء کی قرارداد کی پابندی کرے۔ قرارداد میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ حالیہ جنگ اسرائیل کی جارحانہ پالیسی کا سبب ہے۔

جولان کے شمالی جنوبی اور وسطی سیکٹروں میں شام نے اسرائیل کے تمام حملے ناکام بنا دیئے ہیں، دشمن کو پرسوں پانچ میل پیچھے دھکیل دیا گیا تھا اب مزید پیچھے دھکیل دیا گیا ہے۔ اس جنگ میں دشمن کے ۱۴ ٹینک ۱۴ توپ خانے ۳ راکٹوں کے اڈے اور ہیلی کوپٹر اور پانچ طیارے گرائے گئے ہیں شام کے فوجی ترجمان نے کہا اس محاذ پر دشمن کی ایک بہت بڑی تعداد کو قیدی بنا لیا گیا۔

ابوظہبی نے امریکہ کو تیل کی سپلائی بند کر دی

کویت ۱۹۔اکتوبر۔ ابوظہبی نے امریکہ کو تیل کی سپلائی بند کر دی ہے اور خبردار کیا ہے کہ جس ملک نے بھی اسرائیل کو امداد دی اس کو تیل کی فراہمی بند کر دی جائے گی ابوظہبی روزانہ ۱۵ لاکھ بیرل تیل نکلتا ہے جس کا ۱۲ فیصد امریکہ خریدتا ہے۔

روزہ کی طاقت
پانے کے لئے سحری و افطاری کے بعد
جنرل ٹانک ۴/- کی ایک ایک خوراک اور کمزور لوگوں کیلئے
سپیشل ٹانک ۵/- کی ایک ایک خوراک حیرت انگیز اثر رکھتی ہے
کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور، کراچی
ہیڈ آفس، ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ میڈیکل کمپنی ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

سب سے اعلیٰ مزیدار اور فائدہ بخش
تریاق سلیمانی
تبخیر معدہ، بدہضمی، پیٹ درد، ہیضہ، متلی، قے اور اسہال میں اس سے بہتر اور کوئی دوا نہیں،
المنار دواخانہ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷